ایک سوچ.....

مقدس ماہ رمضان اور روزوں پر احمقانہ لطائف:

- سورج ڈوبا یا نہیں، لگتا ہے آج تو مجھ کو لے کر ہی ڈوبے گا
- سنا ہے رمضان میں شیطان کو قید کر دیا جاتا ہے پر تم تو آزاد گھوم رہے ہو
- چڑی روزہ ہے کھالو کچھ
- شکل دیکھو کیسی ہو گئی ہے تمہاری ابھی بیٹری کتنی چارج ہے 70٪ 50٪ 20٪

بھائی اور بہت سارے موضوع ہیں ان پر لطیفے بناؤ۔

روزہ ہی کیوں

من استهزأ بشيئ من دين الرسول صلى الله عليه وسلم ' أو ثوابه ' أو عقابه كفر۔

استہزا:

جس نے رسول اللہ ﷺ پر نازل شدہ دین کی کسی چیز کا یا اس کی جزا و سزا کا مذاق اڑایا اس نے کفر کا ارتکاب کیا۔

(اگرچہ اس نے ہنسی مذاق کے طور پر یہ بات کہی ہو۔)

دین اسلام کے کسی امر کا استہزا کرنا' اس کا مذاق اڑانا' اجماع امت کے مطابق کفر ہے۔ اگرچہ کوئی غیر سنجیدگی سے بھی مذاق اڑائے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنگ تبوک کے موقع پر ایک محفل میں ایک شخص نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں کہا کہ ان سے زیادہ میں نے باتوں میں تیز، کھانے میں پیٹو، کلام میں جھوٹے اور لڑائی میں بزدل کسی اور کو نہیں دیکھا۔ محفل میں سے ایک دوسرے شخص نے کہا تم جھوٹ بولتے ہو بلکہ تم منافق ہو میں رسول اللہ کو ضرور بتاؤں گا۔

پس رسول اللہ ﷺ تک بات پہنچی تو قرآن حکیم کی آیات نازل ہوئیں

ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس شخص کو دیکھ رہا تھا وہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کے ساتھ چمٹا ہوا تھا اور پتھر اس کے پاؤں کو زخمی کر رہے تھے اور وہ کہہ رہا تھا

یا رسول اللہ ﷺ ہم تو یونہی آپس میں ہنسی مذاق کر رہے تھے۔

اور رسول اللہ ﷺ یہ آیات تلاوت کر رہے تھے:

قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۝ التوبۃ:٦٦،٦٥

"کہہ دیجئے کیا اللہ، اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ ہی تمہاری ہنسی اور دل لگی ہوتی ہے۔ تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے۔"

ابن جریر: ۱۷۲/۱۰ محدث سلیمان العلوان نے جید سند کہا ہے۔

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کتاب الایمان صفحہ ۲۷۳ پر اس کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"اس آیت سے خبر ملتی ہے کہ ان لوگوں نے جو اسلام اور مسلمانوں کا مذاق اڑایا تھا وہ ان کے خیال میں کفر نہ تھا۔

اس لیے اس آیت کے ذریعے ان کو خبر دی گئی کہ تم نے کفریہ عمل کیا ہے۔ وہ یہ تو جانتے تھے کہ ایسا کرنا حرام ہے لیکن ان کو یہ خبر نہ تھی کہ کفر بھی ہو جائے گا۔"

پس رسول اللہ ﷺ پر نازل ہونے والے دین کی کسی بات کا مذاق اڑانا کفر ہے چاہے وہ نماز ہو، داڑھی ہو، شلوار کا ٹخنے سے اوپر کرنا ہو، شرعی پردہ ہو، سود کا چھوڑنا ہو یا فرشتے ہوں جنت اور جہنم کی کسی چیز کا ذکر ہو۔

اللہ کے رسول کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا مذاق اڑانا جیسا کہ مذکورہ بالا آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ اسے اللہ، آیات اللہ اور رسول اللہ ﷺ سے مذاق قرار دیتا ہے۔

یاد رکھئے دین اسلام مذاق نہیں ہے!!! خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی انفارم کریں